بلاؤں سے
حفاظت کا طریقہ

27-Apr-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا نُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الاعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعْتکاف کی نِیَّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

امیرُالمؤمنین حضرت سیِّدُنا علیُّ المُرتَضٰی، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ شَہَنْشاہِ خوش خِصال، سلطانِ شِیریں مَقال، پیکرِ حُسن و جمال صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہاری دُعاؤں کا محافظ، رَبّ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کا باعث اور تمہارے اَعمال کی پاکیزگی کا سبب ہے۔(1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گرچہ ہیں بے حد قُصور تم ہو عَفُوّ و غَفور
بخش دو جُرم و خطا تم پہ کروڑوں دُرود
(حدائق بخشش، ص۲۶۶)

مختصر وضاحت! ہمارے گناہ بہت زیادہ ہیں مگر اے آقا آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم تو

1…القول البدیع، الباب الثانی فی ثواب الصلاۃ… الخ، ص ۲۷۰

www.dawateislami.net

بہت زیادہ معاف کرنے والے، بخشش کرنے والے ہیں۔ ہم نے جو گناہ جان بوجھ کر یا غیر اِرادی طور پر کئے ہیں آپ ان کو معاف کر دیں آپ پر کروڑوں مرتبہ دُرُود وسلام ہو۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثَواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "**نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ**" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔(1)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثَواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گھُورنے، جِھڑَکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

خُدا ترس عورت کو ڈُوبا ہوا بچہ کیسے ملا؟

حضرت سَیِّدُنا عِکْرِمَہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ ایک ملک کا بادشاہ بہت ظالم اور کنجوس تھا۔

1…معجم کبیر، سھل بن سعد الساعدی…الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

اس نے اپنے ملک میں یہ اعلان کر دیا کہ کوئی بھی شخص کسی فقیر یا مسکین پر کوئی چیز صدقہ نہ کرے، کوئی کسی غریب کی مدد نہ کرے۔ اگر کسی نے ایسا کیا تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دُوں گا۔ یہ خبر سن کر لوگوں میں خوف پھیل گیا، اب ہر کوئی صدقہ دینے سے ڈرنے لگا۔ ایک دن ایک فقیر مجبور ہو کر ایک عورت کے پاس آیا اور اس سے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی خاطر مجھے کوئی چیز کھانے کے لئے دو۔ تو وہ عورت بولی: ہمارے ملک کے بادشاہ نے اعلان کیا ہے کہ جو کسی کو صدقہ دے گا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا، اب میں تمہیں کس طرح کوئی چیز دوں ؟ فقیر نے کہا: تم مجھے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی خاطر کوئی کھانے کی چیز دے دو۔ عورت کو اس فقیر پر بہت رحم آیا اور اس نے بادشاہ کی ناراضی اور سزا کی پروا کئے بغیر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے اس فقیر کو 2 روٹیاں دے دیں۔ فقیر روٹیاں لے کر دعائیں دیتا ہوا وہاں سے چلا گیا۔ جب بادشاہ کو معلوم ہوا کہ فُلاں عورت نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی ہے تو اس نے سپاہی بھیج کر عورت کے دونوں ہاتھ کٹوا دیئے۔ کچھ عرصے بعد بادشاہ نے اپنی والدہ سے کہا: مجھے سب سے زیادہ حسین و جمیل عورت کے بارے میں بتاؤ میں اس سے شادی کروں گا۔ تو اس کی والدہ نے بتایا: ہمارے ملک میں ایک عورت ہے اس جیسی حسین و جمیل میں نے نہیں دیکھی لیکن اس میں ایک بہت بڑا عیب یہ ہے کہ اس کے دونوں ہاتھ کٹے ہوئے ہیں۔ بادشاہ کے حکم پر اس عورت کو دربار میں لایا گیا اور اس کی رضامندی سے بادشاہ نے شادی کر لی۔ اور وہ ہنسی خوشی رہنے لگے۔ بادشاہ کی دوسری بیویاں دن رات حسد کی آگ میں جلنے لگیں اور ہر وقت اس نئی دلہن کو بادشاہ کی نظروں سے گِرانے کی کوشش کرنے لگیں۔ لیکن وہ اپنے اس بُرے اِرادے میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ ایک مرتبہ بادشاہ طویل عرصے کیلئے جنگ پر چلا گیا۔ بادشاہ کی بیویوں کو اچھا موقع مل گیا اور انہوں نے بادشاہ کو خط میں لکھا کہ تمہارے پیچھے تمہاری نئی دلہن بدکارہ ہو گئی ہے اور اس کے ہاں بچہ بھی پیدا ہوا ہے۔ جب بادشاہ کو یہ خط ملا تو اس نے اپنی والدہ کے نام یہ پیغام بھیجا کہ اس عورت کو بچے سمیت ملک سے باہر نکال دیا جائے۔ چنانچہ اس عورت کے گلے میں کپڑا ڈالا گیا اور بچہ کو اس میں ڈال کر ملک سے دُور

ایک جنگل میں چھوڑ دیا گیا۔ وہ بیچاری جنگل میں گھومتی رہی، جب پیاس کی شدّت نے اسے پریشان کیا تو تلاش کے بعد ایک نہر پر آئی اور جونہی پانی پینے کے لئے جھکی تو اس کا بچہ پانی میں گِرا اور ڈوبنے لگا۔ عورت اپنے ڈوبتے بچے کو دیکھ کر رونے لگی۔ اتنے میں 2 خوبصورت نوجوان آئے اور رونے کی وجہ دریافت کی، اس نے کہا: میرا بیٹا پانی میں ڈُوب گیا ہے، میں اسی کے غم میں رو رہی ہوں۔ ان خوبصورت نوجوانوں نے پوچھا: کیا تُو چاہتی ہے کہ ہم تیرے بچے کو نکال لائیں؟ عورت نے بے قرار ہو کر کہا: ہاں! میں چاہتی ہوں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے میرا بچہ واپس لوٹا دے۔ ان نوجوانوں نے دعا کی اور اس کا بچہ نکال کر اسے دے دیا۔ پھر انہوں نے پوچھا: اے رحم دل عورت! کیا تُو چاہتی ہے کہ تیرے ہاتھ تجھے واپس کر دیئے جائیں اور تُو ٹھیک ہو جائے؟ اس نے کہا: ہاں! میں چاہتی ہوں چنانچہ ان دونوں نوجوانوں نے دعا کی اور اس کے دونوں ہاتھ بالکل ٹھیک ہو گئے۔ عورت نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا اور حیران کُن نظروں سے ان نوجوانوں کو دیکھنے لگی جن کی برکت سے اسے ڈُوبا ہوا بچہ بھی مل گیا اور اس کے ہاتھ بھی اسے لوٹا دیئے گئے۔ پھر ان نوجوانوں نے پوچھا: "اے عظیم عورت! کیا تُو جانتی ہے کہ ہم کون ہیں؟ عورت نے کہا: میں آپ کو نہیں پہچانتی۔ انہوں نے کہا: "ہم تیری وہی دو روٹیاں ہیں جو تُو نے ایک مجبور (Helpless) سائل کو دی تھیں۔ (عیون الحکایات، ۱/۲۲۶، ملخصًا)

بَرادرِ اعلیٰ حضرت، اُستاذِ زَمن، حضرت مولانا حسن رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کیا خوب فرماتے ہیں:

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسنؔ　　بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کار ساز کا

(ذوق نعت، ص۶)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ خُدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی خاطر اس کی راہ میں دیا جانے والا صدقہ ضائع نہیں جاتا، آخرت میں تو اس کا ثواب ملتا ہی ہے مگر دُنیا کے اندر بھی اس کی بہت سی برکتیں نصیب ہوتیں اور کئی بلاؤں سے حفاظت ملتی ہے جیسا کہ اس عورت کے ساتھ ہوا کہ جب اس نے رضائے الٰہی کی خاطر ایک بھوکے شخص پر رحم کھا کر 2 روٹیاں صدقہ کیں تو اگرچہ وقتی

www.dawateislami.net

طور پر اس پر آزمائشیں آئیں،اس کے خلاف سازشوں کا جال بچھایا گیا، ہاتھ کاٹ دیئے گئے، ملک سے نکال دیا گیا، بچہ نہر میں ڈُوب گیا مگر اس نیک عورت کو دیکھئے کہ اس قدر آفتوں کے باوجود صبر واستقامت کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرتی رہی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اس کی غیبی امداد فرمائی۔اس ایمان افروز واقعے سے ہم بھی مدنی پھول چُنتے ہوئے اپنا مدنی ذہن بنائیں کہ جب کوئی مصیبت، تکلیف، بیماری یا پریشانی وغیرہ گھیر لے تو ہمیں بے صبری کرتے ہوئے شکوہ شکایات کرنے کے بجائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا پر راضی رہنا چاہیے۔مشکلات کے حل اور بلاؤں سے حفاظت کے لئے رِضائے الٰہی کی خاطر خوب صدقہ و خیرات کی عادت بنانی چاہیے مگر اس بات کا خیال رہے کہ ہمارے صدقات کسی غیرِ مستحق کے ہاتھ میں نہ چلے جائیں کیونکہ آجکل ہر طرف پیشہ ور بھکاریوں اور نام نہاد فقیروں کی بھرمار ہے اور محنت مزدُوری کے بجائے اچھے خاصے صحت مند لوگوں نے بھی بھیک مانگنے کو باقاعدہ اپنا پیشہ بنا رکھا ہے، چنانچہ

صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: آج کل ایک عام مصیبت یہ پھیلی ہوئی ہے کہ اچھے خاصے تَندُرُست (Healthy) چاہیں تو کما کر اَوروں کو کھلائیں مگر انہوں نے اپنے وُجُود کو بیکار قرار دے رکھا ہے، کون محنت کرے، مُصِیبَت برداشت کرے، بے محنت مل جائے تو تکلیف کیوں برداشت کریں۔ ناجائز طور پر سُوال کرتے اور بھیک مانگ کر پیٹ بھرتے ہیں، بہت سے ایسے ہیں کہ مَزدُوری تو مَزدُوری، چھوٹی موٹی تجارت کو شرم و ذِلّت کا کام خیال کرتے اور بھیک مانگنا کہ حقیقۃً ایسوں کے لئے بے عزّتی و بے غیرتی ہے، عزّت کا سبب جانتے ہیں اور کئی لوگوں نے تو بھیک مانگنا اپنا پیشہ (Profession) ہی بنا رکھا ہے، گھر میں ہزاروں روپے ہیں، سُود کا لَین دَین کرتے، کھیتی باڑی وغیرہ کرتے ہیں مگر بھیک مانگنا نہیں چھوڑتے، اُن سے کہا جاتا ہے تو جواب دیتے ہیں کہ یہ ہمارا پَیشہ ہے واہ صاحِب واہ! کیا ہم اپنا پَیشہ چھوڑ دیں! حالانکہ ایسوں کو سُوال

www.dawateislami.net

حرام ہے اور جسے اُن کی حالت معلوم ہو (کہ بھیک مانگنا ان کا پیشہ ہے تو) اُسے جائز نہیں کہ ان کو دے۔

(بہارِ شریعت، ۱/ ۹۴۰ ملخصًا)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اگر کسی کا ذریعۂ روزگار ایک مشین ہو جس سے وہ مالی فوائد حاصل کرنے کیلئے ہر طرح سے اس کا خیال رکھتا ہے۔ اگر وہ اس کی مناسب دیکھ بھال میں سُستی کرے اور اس کی صفائی کا خیال نہ رکھے تو مشین خراب ہو سکتی ہے اور مشین کا مالک آزمائش میں مبتلا ہو کر مالی فوائد سے محروم ہو سکتا ہے۔ اسی طرح مال بھی ایک نعمت ہے جس سے ہمیں کئی فوائد حاصل ہوتے ہیں اگر ہم اس کی قدر کرتے ہوئے اس کے حقوق (Rights) کا خیال رکھیں یعنی زکوٰۃ وغیرہ کی ادائیگی سے اس کی صفائی کا اہتمام کریں تو یہی مال ہمارے لئے دنیا و آخرت میں ذریعۂ نجات بن جائے گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصل ہو گی اور آفتوں اور بلاؤں سے حفاظت نصیب ہو گی۔ لہٰذا صدقہ و خیرات کا سلسلہ صرف ماہِ رمضان المبارک کی حد تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ پورا سال صدقہ و خیرات کی عادت بنایئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی بھرپور ترغیب دلاتے رہئے کیونکہ یہ وہ عظیمُ الشّان کام ہے کہ قرآن و حدیث میں مختلف مقامات پر صدقہ و خیرات کرنے والوں کی تعریف اور صدقہ کرنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے، چنانچہ پارہ 27 سُوْرَۃُ الْحَدِیْد کی آیت نمبر 18 میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَ الْمُصَّدِّقٰتِ وَ اَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَ لَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا ان کے دُونے ہیں اور ان کے لئے عزت کا ثواب ہے۔

اسی طرح احادیثِ مبارکہ بھی صدقہ و خیرات کرنے کے فضائل و برکات سے مالا مال ہیں۔ آیئے! بطورِ ترغیب پانچ (5) فرامینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنتے ہیں اور صدقہ و خیرات کرنے

www.dawateislami.net

کی نیت کرتے ہیں، چنانچہ

❖ ارشاد فرمایا: صَدَقہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے۔ (معجم کبیر، ۲۷۴/۴، حدیث: ۴۴۰۲)

❖ ارشاد فرمایا: جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی خاطر صدقہ کرے تو وہ (صدقہ) اس کے اور آگ کے درمیان آڑ بن جاتا ہے۔ (مجمع الزوائد، کتاب الزکاۃ، باب فضل الصدقۃ، ۲۸۶/۳، حدیث: ۴۶۱۷)

❖ ارشاد فرمایا: صَدَقہ دو اور صَدَقے کے ذَرِیعے اپنے مریضوں کا مُداوا کیا کرو بے شک صَدَقہ حادِثات اور بیماریوں کی روک تھام کرتا ہے اور یہ تُمہارے اَعمال اور نیکیوں میں اِضافے کا باعث ہے۔

(شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، ۲۸۲/۳، حدیث: ۳۵۵۶)

❖ ارشاد فرمایا: صُبح سویرے صَدَقہ دو کہ بلا صَدَقہ سے آگے قدم نہیں بڑھاتی۔ (شعب الایمان، باب فی الزکاۃ، التحریض علی صدقۃ التطوع، ۲۱۴/۳، حدیث: ۳۳۵۳)

❖ ارشاد فرمایا: بیشک صَدَقہ ربّ تعالیٰ کے غضب کو بجھاتا اور بُری موت کو دفع کرتا ہے۔ (ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ما جاء فی فضل الصدقۃ، ۱۴۶/۲، حدیث: ۶۶۴)

مشہور مُفَسِّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: خیرات کرنے والے سخی کی زندگی بھی اچھی ہوتی ہے کہ اوّلاً تو اُس پر دُنیوی مصیبتیں آتی نہیں اور اگر اِمتحاناً آ بھی جائیں تو ربّ تعالیٰ کی طرف سے اُسے سکونِ قلبی نصیب ہوتا ہے جس سے وہ صبر کرکے ثواب کما لیتا ہے، غرض کہ اُس کے لئے مُصِیبت مَعْصِیَت (گُناہ) لے کر نہیں آتی، مغفرت لے کر آتی ہے، بُری موت سے مُراد خرابیِ خاتمہ ہے یا غفلت کی اچانک مَوْت یا مَوْت کے وقت ایسی علامت کا ظہور ہے جو بعدِ مَوْت بدنامی کا باعث ہو اور ایسی سخت بیماری ہے جو مِیِّت کے دل میں گھبراہٹ پیدا کرکے ذِکْرُ اللہ سے غافل کردے، غرض کہ سخی بندہ ان تمام بُرائیوں سے محفُوظ رہے گا۔ (مرآۃ المناجیح، ۱۰۳/۳، ملتقطاً)

www.dawateislami.net

میں سب دولت رہِ حق میں لُٹا دُوں
شہا ایسا مجھے جذبہ عطا ہو

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص316)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ صدقہ بُرائیوں کے دروازوں کو بند کرتا ہے، صدقہ رَبّ عَزَّوَجَلَّ کے غضب کو بجھاتا ہے، صدقے میں بیماروں کیلئے شفا ہے، صدقہ حادثات سے حفاظت کا ذریعہ ہے، صدقہ نیکیوں میں اضافے کا وسیلہ ہے اور صدقہ بُری موت سے بچانے کا سبب ہے۔ مگر افسوس! صدقے کے اس قدر فضائل کے باوجود ہم نیک کاموں میں خرچ کرنے سے پیچھے ہٹتے جارہے ہیں شاید اسی وجہ سے ہم میں سے ہر ایک کسی نہ کسی مصیبت کا شکار نظر آتا ہے کوئی گھریلو اور خاندانی مسائل میں مبتلا ہے تو کوئی معاشرتی اور معاشی پریشانیوں میں گرفتار ہے الغرض مختلف بیماریوں اور مصیبتوں نے معاشرے کو چاروں طرف سے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا ہے، نئی نئی بیماریاں جنم لے رہی ہیں، ماہر ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروانے پر بھی امراض ہیں کہ جان نہیں چھوڑتے، گھریلو جھگڑے روزانہ کا معمول بن چکے ہیں، بے روزگار افراد قابلیت کے باوجود نوکری کے لئے مارے مارے پھر رہے ہیں، غربت بڑھتی جارہی ہے، قرض خواہ قرضوں کی وصولی کی خاطر دھکے کھارہے ہیں، قرض دار قرضوں کے بوجھ تلے دبتے جارہے ہیں، برائیاں اور نت نئے جرائم (Crimes) بڑھتے جارہے ہیں، یقیناً یہ سب ہماری شامتِ اعمال کا نتیجہ ہے۔ یاد رکھئے! پریشانیاں اور بیماریاں تو زندگی کا حصہ ہیں لیکن ان کے سبب رونے دھونے اور مایوسی کا شکار ہونے کے بجائے اخلاص کے ساتھ نیک اعمال کیجئے گناہوں سے دور رہیے اور مصیبتوں سے چھٹکارا دلانے والا عمل یعنی صدقہ دینے کی عادت بنائیے کہ صدقہ دینے سے جہاں **بلاؤں سے حفاظت** رہتی ہے، وُہیں اس کی برکت سے اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کا

www.dawateislami.net

بہتر بدلہ بھی عطا فرماتا ہے، چنانچہ

صدقے کا انعام

حضرت سَیِّدُنا عطاء رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ زمانے کے مشہور بزرگ حضرت سَیِّدُنا ابو مُسلِم خَولانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی زوجۂ محترمہ نے آپ سے کہا: ہمارے پاس آٹا بالکل ختم ہو گیا ہے اور کھانے کے لئے کچھ بھی نہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کچھ رقم موجود ہے جس سے آٹا خریدا جاسکے ؟ انہوں نے عرض کی: میرے پاس ایک درہم ہے جو اُون بیچ کر حاصل ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا: لاؤ وہ درہم مجھے دو، میں آٹا خرید لاتا ہوں چنانچہ آپ ایک درہم اور تھیلا لے کر بازار کی طرف گئے۔ جب دکان سے آٹا خریدنا چاہا تو اچانک ایک فقیر آگیا اور اس نے کہا: اے ابو مسلم خولانی! یہ درہم مجھ پر صدقہ کر دو۔ آپ وہاں سے پلٹے اور دوسری دکان پر پہنچے، جیسے ہی آپ نے آٹا خریدنا چاہا دوبارہ وہی فقیر آگیا اور کہنے لگا: اے ابو مسلم خولانی! میں بہت مجبور ہوں، یہ درہم مجھ پر صدقہ کر دو۔ اسی طرح وہ فقیر آپ کے پیچھے لگا رہا بالآخر آپ نے وہ درہم فقیر کو دے دیا۔ اب سوچنے لگے کہ گھر والوں کو کیا جواب دوں گا، وہ تو خالی تھیلا دیکھ کر پریشان ہو جائیں گے ! چنانچہ آپ لکڑی کا کام کرنے والے کی دکان پر گئے اور وہاں سے تھیلے میں لکڑی کا بُرادہ اور مٹی بھری اور گھر کی طرف چل دیئے۔ گھر پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹایا جیسے ہی دروازہ کھلا آپ نے وہ تھیلا گھر والوں کے حوالے کیا اور آپ گھر میں داخل ہوئے بغیر ہی واپس پلٹ گئے، آپ پریشان تھے کہ جب تھیلا کھولا جائے گا تو اس میں سے مٹی اور لکڑی کا بُرادہ نکلے گا اور گھر والے آٹا نہ ملنے کی وجہ سے بہت پریشان ہوں گے، اسی خوف و پریشانی کی وجہ سے آپ سارا دن گھر نہ گئے۔ جب آپ کی زوجۂ محترمہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہا نے تھیلا کھولا تو وہ نہایت ہی بہترین آٹے سے بھرا ہوا تھا چنانچہ انہوں نے جلدی جلدی کھانا تیار کیا اور آپ کا انتظار کرنے لگیں۔ جب آپ رات گئے چپکے سے گھر میں داخل ہوئے

www.dawateislami.net

تو آپ کی زوجۂ محترمہ فوراً آپ کے لئے بہترین قسم کی روٹیاں لے کر آئیں، آپ روٹیاں دیکھ کر حیران ہوئے اور پوچھا: یہ روٹیاں کہاں سے آئیں؟ تو آپ کی زوجہ نے کہا: یہ اِسی آٹے کی روٹیاں ہیں جسے آپ لے کر آئے تھے۔ یہ سن کر آپ رونے لگے اور اپنے پروردگار عَزَّوَجَلَّ کا شکر ادا کیا کہ اس نے میری لاج رکھ لی اور مٹی کو عمدہ آٹے میں تبدیل کر دیا۔ (عیون الحکایات، ۱/ ۱۷۰، بتغیر قلیل)

کیوں کر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسنؔ بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کار ساز کا

(ذوق نعت، ص۶)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ صدقہ دینا اور محتاجوں کی خیر خواہی کرنا اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک کس قدر پسندیدہ عمل ہے کہ جو مسلمان اخلاص کے ساتھ صدقہ وخیرات کر کے محتاجوں کا دل خوش کرتا ہے تو عزّت دینے والا پروردگار عَزَّوَجَلَّ ایسے بندے کو محتاجی کے باوجود کسی کے آگے شرمندہ نہیں ہونے دیتا بلکہ اس کی سوچ سے بڑھ کر نوازتا ہے جیسا کہ بیان کردہ حکایت سے ظاہر ہوا کہ جب حضرت سَیِّدُنا ابو مُسلِم خولانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے خود ضرورت مند ہونے کے باوجود آٹے کی رقم راہِ خدا میں صدقہ کی تو ان کا دیا ہوا صدقہ بارگاہِ خُداوندی میں اس قدر مقبول ہوا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے لکڑی کے بُرادے اور مٹی کو عُمدہ آٹے میں تبدیل فرمادیا، یوں انہیں اور گھر والوں کو بہترین روٹیاں نصیب ہوئیں، ہمیں بھی چاہئے کہ ہم صدقہ وخیرات کرتے وقت اس بات کو ذہن میں بالکل بھی نہ لائیں کہ مال میں کمی واقع ہو جائے گی یا ہم کہاں سے کھائیں گے؟ یا فُلاں فُلاں کام کے لئے بھی تو ضرورت ہے وغیرہ۔ یاد رکھئے! بظاہر تو ہمیں لگتا ہے کہ مال میں کمی واقع ہو جائے گی مگر درحقیقت اس سے مال میں اضافہ ہی ہوتا ہے بلکہ دنیا وآخرت کے بہت سے فوائد (Benefits) بھی حاصل ہوتے ہیں، ہاں اگر مال میں کمی کے خوف سے صدقہ نہیں دیں گے تو ممکن ہے رِزق میں بے برکتی اور تنگدستی پیدا ہو جائے، چنانچہ حضرتِ سَیِّدَتُنا اَسماء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہا فرماتی ہیں: رَسُوْلُ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے

مجھ سے ارشاد فرمایا: صدقہ و خیرات مت روکو، کہیں تمہارا رِزق نہ روک دیا جائے ۔(بخاری،کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی الصدقۃ۔۔۔الخ، ۱/ ۴۸۳، حدیث: ۱۴۳۳)

حضرتِ سیِّدُنا امام بدرُ الدّین عینی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں: اس خوف سے اپنے مال کو صدقہ کرنے سے مت روک کہ وہ ختم ہو جائے گا، کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ تجھ پر مال کی تنگی فرمادے گا یا تجھ سے مال روک لے گا اور رِزق کے وسائل ختم فرمادے گا۔ یہ حدیثِ پاک اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ صدقہ مال بڑھاتا اور اس میں برکت اور زیادتی کا سبب ہوتا ہے اور جو بُخل سے کام لے اور صدقہ نہ کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے مال میں تنگی فرمائے گا اور مال میں برکت اور اضافہ ہونے سے بھی روک دے گا۔ (عمدۃ القاری، کتاب الزکاۃ، باب التحریض۔۔۔الخ، ۶/ ۴۱۰، تحت الحدیث: ۱۴۳۳)

ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کیلئے جس قدر ممکن ہو صدقہ وخیرات کی عادت بنانی چاہیے اور اس کی ذات پر کامل بھروسا بھی رکھنا چاہیے کہ وہ ہمیں دنیا وآخرت میں اس کا بہتر بدلہ عطا فرمائے گا۔ ہمارے بزرگانِ دِین اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ذات پر کیسا کامل یقین رکھتے تھے، آیئے! اس بارے میں ایک حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

رابعہ بصریہ کا یقین کامل

دو بزرگ حضرت سیِّدَتُنا رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہا کے یہاں مُلاقات کے لئے حاضر ہوئے اور باہم گفتگو کرنے لگے کہ اگر رابعہ اس وقت کھانا پیش کر دیں تو بہت اچھا ہو کیونکہ ان کے یہاں رزقِ حلال میسر آجائے گا۔ اس وقت آپ کے گھر میں صرف 2 ہی روٹیاں تھیں، آپ نے وہ روٹیاں ان دونوں کے سامنے رکھ دیں، اتنے میں کسی سائل نے دروازے پر صدا بلند کی تو آپ نے وہ دونوں روٹیاں اٹھا کر اسے دیدیں، یہ دیکھ کر وہ دونوں افراد حیرت زدہ رہ گئے۔ کچھ ہی دیر کے بعد ایک کنیز بہت سی گرم روٹیاں لئے حاضرِ خدمت ہوئی اور عرض کی کہ یہ میری مالکہ نے بھجوائی ہیں۔

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدَتُنَا رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہا نے جب گنتی کی تو وہ 18 روٹیاں تھیں، یہ دیکھ کر آپ نے کنیز سے فرمایا: شاید تمہیں غلط فہمی ہوگئی ہے، یہ روٹیاں میرے یہاں نہیں بلکہ کسی اور کے ہاں بھیجی گئی ہیں۔ کنیز نے یقین کے ساتھ عرض کی کہ یہ آپ ہی کے لئے بھجوائی گئی ہیں، مگر آپ نے کنیز کے مسلسل اِصرار کے باوجود روٹیاں واپس لوٹا دیں۔ کنیز نے جب واپس جاکر اپنی مالکہ سے یہ ماجرا بیان کیا تو اس نے حکم دیا کہ اس میں مزید 2 روٹیوں کا اِضافہ کرکے لے جاؤ، کنیز جب 20 روٹیاں لے کر حاضر ہوئی اور حضرت سَیِّدَتُنَا رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہا نے گنتی فرمالی تو پھر ان کے ذریعے مہمانوں کی خاطر مدارت فرمائی۔ کھانے سے فراغت کے بعد جب ان دونوں نے ماجرا دریافت کیا تو حضرت سَیِّدَتُنَا رابعہ بصریہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہا نے ارشاد فرمایا: جب آپ حضرات تشریف لائے تو مجھے اندازہ ہوگیا تھا کہ آپ بھوک کا شکار ہیں چنانچہ جو کچھ گھر میں حاضر تھا، وہ میں نے پیش کردیا، اتنے میں سائل نے صدا لگائی تو میں نے وہ دونوں روٹیاں اسے دے کر بارگاہِ خداوندی میں عرض کی: اے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ! تیرا وعدہ ایک کے بدلے 10 دینے کا ہے اور مجھے تیرے وعدے پر مکمل یقین ہے۔ جب وہ کنیز 18 روٹیاں لائی تو میں نے سمجھ لیا کہ اس معاملے میں ضرور کوئی غلطی ہوئی ہے، اس لئے میں نے انہیں واپس کردیا، پھر جب وہ 20 روٹیاں لیکر آئی تو میں نے وعدے کی تکمیل سمجھ کر انہیں قبول کرلیا۔
(تذکرۃ الاولیاء، ذکر رابعہ، ۱/۶۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے جن بندوں کو مال و دولت سے نوازا ہے، ان میں بعض صدقہ و خیرات کے ذریعے اپنے مسلمان بھائیوں کی مالی مدد کرتے، مسجدوں مدرسوں اور دِینی کاموں میں دل کھول کر خرچ کرتے ہیں، بعض خوش نصیب غریب دِینی طلبہ کرام کی اس انداز سے بھی مالی مدد کرتے ہیں کہ کسی کو قرآنِ کریم لے کر دے دیا، کسی کو کتابیں لے کر دے دِیں، بعض

www.dawateislami.net

عاشقانِ رسول اپنا مال راہِ خدا میں اس انداز سے خرچ کرتے ہیں مثلاً جامعات و مدارس کے اساتذہ و مدنی عملے کے ماہانہ مشاہرے (Salaries) اپنے ذِمّے لے لیتے ہیں، بعض خوش نصیب جامعات و مدارس کے مطبخ (Kitchen) کے اخراجات میں اپنا حصہ شامل کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ بعض مساجد کی تعمیر میں حصہ لیتے ہیں اور بعض اِمام و موذِّن کے مُشاہرے (تنخواہ) کی ترکیب کرتے ہوں۔ مگر بد قِسمتی سے بعض مالدار ہونے کے باوجود کنجوسی سے کام لیتے ہوئے مسلمانوں کی خیر خواہی اور نیک کاموں میں خرچ کرنا تو دُور کی بات اپنے اہل و عیال کے حقوق کے لیے بھی خرچ کرنے کا ذہن نہیں رکھتے، ایسے لوگوں کو لاکھ فضائل بتائے جائیں، راہِ خدا میں مال صدقہ و خیرات کرنے کی برکتیں بتائی جائیں مگر انہیں کسی کی غُربت کا احساس نہیں ہوتا، اگر ان سے مسجد و مدرسے کی تعمیرات وغیرہ اچھے کاموں میں تعاون کی درخواست کی جائے تو جان چھڑانے کیلئے کہتے ہیں "ابھی ہاتھ تنگ ہے بعد میں آنا" لیکن جب ان پر بیماری، قرضداری، کاروبار میں نقصان اور فیکٹری میں آگ لگنے جیسی بلائیں نازل ہوتی ہیں تو اس وقت انہیں محتاجوں سے ہمدردی، ان کی اِمداد، مساجد و مدارس وغیرہ کی تعمیرات اور صدقہ و خیرات کرنے کا خیال آتا ہے۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہاں ایک **قابلِ توجہ** بات ہے، وہ یہ کہ اگر ہم کسی ایسے مسلمان کو جانتے ہیں کہ جس کو ایک عرصے سے **بیماریوں** نے گھیرا ہوا ہے، کئی سالوں سے **قرض** کے بوجھ تلے دَبا ہوا ہے، آئے دن **کاروبار میں مسلسل نقصان** ہی ہوتا جارہا ہے، فیکٹری، دُکان یا گھر میں کسی وجہ سے **آگ لگنے** سے لاکھوں یا کروڑوں روپے کا نقصان ہو گیا، یہاں تک کہ اس کا جانی نقصان بھی ہو گیا وغیرہ۔ اب ہو سکتا ہے کہ شیطان یہ وسوسہ دِلائے اور اُس کے بارے میں بد گمانی ہمارے دل میں جگہ لینے کی کوشش کرے کہ فُلاں کو جو نقصان ہو رہا ہے، یہ اِسی وجہ سے ہے کہ یہ کنجوس ہے، صدقہ و خیرات نہیں کرتا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی راہ میں مال خرچ کرتے ہوئے اس کا دل گھبراتا ہے، بلکہ یہ تو جی چُراتا

www.dawateislami.net

ہے۔ **یاد رکھئے!** اس موقع پر ہمیں شیطان کی ہاں میں ہاں نہیں ملانی، کیونکہ ہمارے پاس کوئی ایسا آلہ نہیں ہے، جس سے ہم کسی مسلمان کے بارے میں جانچ سکیں کہ یہ بُخل کی وجہ سے فُلاں بیماری میں مُبتلا ہے، یہ صدقہ و خیرات نہ کرنے کی وجہ سے فُلاں مصیبت میں گرفتار ہے، ہمیں ہر مسلمان کے بارے میں ہمیشہ حُسنِ ظن ہی رکھنا ہے، ہم نہیں جانتے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کس کا کیا مقام ہے؟ اُس مالکِ کریم عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کس کا صدقہ و خیرات مقبول ہے؟ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں ہر مسلمان کی عزّت کا تحفظ نصیب فرمائے اور حُسنِ ظن کی لازوال دولت سے مالا مال فرمائے۔ اٰمین۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شیطانِ لعین انسان کو مال کی کمی کا خوف دِلا کر نیک کاموں میں خرچ کرنے سے روکتا ہے۔ اس سے پہلے کہ ہمیں کوئی مصیبت پہنچے، کوئی آفت آن پڑے یا کسی بلا میں مبتلا ہو جائیں ہمیں صدقہ و خیرات کرتے رہنا چاہیے تاکہ آنے والی بلاؤں سے محفوظ رہ سکیں۔

آیئے اس بارے میں 2 ایمان افروز حکایات سنتے ہیں، چنانچہ

ایک لقمے کی برکت سے بچے کی جان بچ گئی

حضرتِ سیّدُنا عِکرمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں:" حضرت سیّدُنا ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے مروی ہے کہ حضور نبیِ پاک، صاحبِ لَوْلاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:"ایک عورت کے منہ میں لقمہ تھا اتنے میں سائل نے صدا لگائی اس نے وہ لقمہ سائل کو کھلا دیا۔ کچھ عرصہ بعد اس کے ہاں ایک بچے کی ولادت ہوئی، جب وہ کچھ بڑا ہوا تو اسے بھیڑیا اُٹھا کر لے گیا، عورت اس بھیڑیئے کے پیچھے بھاگتی ہوئی پکار رہی تھی **"میرا بیٹا، میرا بیٹا"** اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ایک فرشتے کو حکم دیا کہ بھیڑیئے کے پیچھے جاؤ اور اس کے منہ سے بچہ چھین لو (اور اس کی ماں کے حوالے کردو) اور اس کی ماں سے کہو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تم پر سلام بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ یہ لقمہ لقمے کے بدلے ہے۔"

(المجالسة وجواهر العلم، الجزء السادس والعشرون، الحديث ٣٦٢٢، ٢٧٧/٣)

www.dawateislami.net

ایک روٹی نے ہلاکت سے بچالیا

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے، رسولِ کریم رءُوف رحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''تم سے پہلے لوگوں میں ایک شخص تھا جو ہر مرتبہ پرندے کے گھونسلے سے بچے نکال لیتا۔ پرندے نے اس کے خلاف اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں شکایت کی تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ''اگر وہ اسی حال پر باقی رہا تو ہلاک ہو جائے گا۔'' جب اس سال وہ شخص گھر سے سیڑھی لے کر پرندے کے بچوں کو پکڑنے کے لئے چلا تو راستے میں اسے ایک فقیر ملا، اس نے اپنے زادِ راہ میں سے ایک روٹی اسے دے دی، پھر درخت کے اوپر چڑھا اور بچوں کو پکڑ لیا۔ ان کے ماں باپ یہ منظر دیکھ رہے تھے انہوں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں عرض کی: ''یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! تُو نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا کہ اس مرتبہ وہ ہلاک ہو جائے گا لیکن وہ تو صحیح وسالم جا رہا ہے؟'' اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: ''کیا تم نہیں جانتے کہ جو شخص کسی دن کوئی صدقہ کرے میں اسے اس دن ہلاک نہیں کرتا اور نہ ہی اسے اس دن کوئی بُرائی پہنچتی ہے۔'' (کنز العمال، کتاب الزکاۃ، قسم الاقوال، الحدیث ۱۶۱۱۲، ج۶، ص۱۵۹)

یا نبی تیری دُہائی آفتوں میں گھر گیا
رُخ بدل دے مشکلوں کا اور بلائیں مجھ سے پھیر

وسائلِ بخشش مُرمم، ص ۲۳۴

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صدقہ دینے کے فوائد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ان حکایات میں صدقے کی کیسی کیسی برکتیں ظاہر ہوئیں، پہلی حکایت میں ایک عورت کو ایک لقمہ صدقہ کرنے کی یہ برکت ملی کہ فرشتے نے بھیڑیئے کے منہ سے اس کا بچہ چھین کر اس عورت کو واپس لوٹا دیا اور یوں بچے کی جان بچ گئی، دوسری حکایت میں

www.dawateislami.net

پرندے کے گھونسلے سے بچے نکالنے والا شخص ہلاک ہونے سے اس لیے بچ گیا کہ راستے میں اس نے بھی ایک روٹی صدقہ کی تھی اور اس صدقے کی برکت سے اس کی بھی جان بخش دی گئی۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنَّت مولانا امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ صَدَقَہ دینے کے فوائد بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: صدقہ دینے سے عُمریں زِیادہ ہوں گی، رِزق کی وُسعَت، مال کی کثرت ہو گی، اس کی عادت سے کبھی محتاج نہ ہوں گے، خیر و برکت پائیں گے، آفتیں بلائیں دُور ہوں گی، بُری قضا ٹلے گی، ستر (70) دروازے بُرائی کے بند ہوں گے، ستر (70) قسم کی بَلا دُور ہو گی، ان کے شہر آباد ہوں گے، شکستہ حالی دُور ہو گی، خوفِ اندیشہ زائل اور اطمینانِ خاطر حاصل ہو گا، مددِ الٰہی شامل ہو گی، رحمتِ الٰہی ان کے لیے واجب ہو گی، ملائکہ اُن پر درود بھیجیں گے، رضائے الٰہی کے کام کریں گے، غضبِ الٰہی ان پر سے زائل ہو گا، ان کے گناہ بخشے جائیں گے، مغفرت ان کے لئے واجب ہو گی، اُن کے گناہوں کی آگ بجھ جائے گی، روزِ قیامت دوزخ سے امان میں رہیں گے، آتشِ دوزخ ان پر حرام ہو گی، آخرت میں احسانِ الٰہی سے بہرہ مند ہوں گے، خدا عَزَّوَجَلَّ نے چاہا تو اس مبارک گروہ میں ہوں گے جو حضور پُر نور سید عالم، سرورِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی نعلِ اقدس کے تَصدُّق میں سب سے پہلے داخلِ جنّت ہو گا۔ (فتاویٰ رضویہ، ۲۳/ ۱۵۳، ۱۵۴ ملتقطاً)

بِلا حساب ہو جنّت میں داخلہ یارَبّ
پڑوس خُلد میں سَروَر کا ہو عطا یارَبّ

وسائلِ بخشش مُرمم، ص ۸۲

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”چوک درس“

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے اندر محتاجوں کی محتاجی کا احساس پیدا کرنے ان کے دکھ درد

www.dawateislami.net

میں امداد کرنے، دِینی کاموں میں دل کھول کر خرچ کرنے کا جذبہ بڑھانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اور 12 مدنی کاموں میں عملی طور پر شامل ہو کر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچانے والے بن جایئے۔ 12 مدنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مدنی کام "چوک درس" بھی ہے۔ جس کا مقصد مسلمانوں میں نیکی کی دعوت کو عام کرنا ہے۔ رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: تمہارا نیکی کا حکم دینا اور بُرائی سے منع کرنا صدقہ ہے اور تمہارا راستے سے گندگی ہٹا دینا صدقہ ہے اور تمہارا نماز کے لئے چلنے میں ہر قدم صدقہ ہے۔ (الترغیب والترھیب، کتاب الادب، باب فی اماطۃ الاذی عن الطریق، ۳/۴۶۶، رقم: ۴۵۶۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ خوش قسمت ہیں وہ اسلامی بھائی کہ جو فیضانِ سُنّت سے روزانہ چوک درس دے کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچاتے ہیں، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی برکت سے وہ صدقہ دینے کا ثواب پائیں گے۔ آیئے! بطورِ ترغیب چوک درس کی ایک ایمان افروز مدنی بہار سنتے ہیں، چنانچہ

وفات سے قبل توبہ نصیب ہوگئی

باب المدینہ (کراچی) کے مقیم ایک اسلامی بھائی کا کچھ اس طرح بیان ہے کہ ہمارے علاقے کی جامع مسجد کے باہر عشاء کی نماز کے بعد چوک درس ہوتا تھا، جس میں بہُت سے اسلامی بھائی شرکت کرتے، ایک دن حسبِ مَعمول بَعدِ عِشاء چوک دَرس کے لیے مبلّغ اسلامی بھائی تشریف لائے تو آس پاس موجود لوگوں کو درس میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر قریب ہی رِکشا اسٹینڈ پر موجود چوکیدار راجو بھائی کو بھی درس میں شِرکت کی دعوت پیش کی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ "راجو بھائی" دَعوَت قبول کرتے ہوئے درسِ فیضانِ سُنَّت میں شریک ہوگئے۔ درس کے بعد مُبلّغِ دعوتِ اسلامی نے رِقّت انگیز دُعا سے قبل درس سننے والوں کو سابقہ گناہوں سے توبہ کروائی اور دورانِ دُعا حاضِرین کی مغفرت کے لیے بھی دُعا مانگی، جس پر سب نے باآوازِ بلند آمین کہا۔ دُعا

www.dawateislami.net

کے آخر پر درس سننے والوں نے بلند آواز سے دُرُودِ پاک پڑھا، راجو بھائی نے دُرُودِ پاک پڑھتے ہوئے انگوٹھے چُوم کر آنکھوں سے لگائے، بلند آواز سے کَلِمۂ طَیِّبَہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ پڑھا اور بے اختیار زمین پر گر پڑے۔ ایک اسلامی بھائی نے آگے بڑھ کر انہیں اُٹھایا تو اس وقت وہ اپنے خالقِ حقیقی سے جا ملے تھے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی شان! کہ راجو بھائی چوک درس کی برکت سے موت سے قبل توبہ کرنے کی سعادت پا گئے۔

ہے تمنّائے عطارؔ یاربّ! ان کے جلووں میں یوں موت آئے
جھوم کر جب گرے میرا لاشہ تھام لیں بڑھ کے شاہِ مدینہ

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۸۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بعض لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ محتاجی کا بہانہ بنا کر صَدَقہ و خَیرات کے معاملے میں سُستی و بُخل سے کام لیتے اور حال پوچھنے پر شکوے شکایات کے انبار لگا دیتے ہیں۔ یہی وہ خطرناک بُرائی ہے کہ جس کی مذمّت قرآنِ کریم میں بھی بیان کی گئی ہے چنانچہ پارہ 26 سورۂ محمد کی آیت نمبر 38 میں ارشادِ ربّانی ہے:

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ یَّبْخَلُۚ وَ مَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖؕ وَ اللّٰهُ الْغَنِیُّ وَ اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُۚ وَ اِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْۙ ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾	تَرجَمۂ کنز الایمان: ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ میں خَرچ کرو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سِوا اور لوگ بدل لے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

www.dawateislami.net

مشہور مُفَسّرِ قرآن، حکیمُ الاُمَّت حضرت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں:
بُخْل کا معنٰی ہے روکنا، اِصطلاح میں بخل یہ ہے (کہ) وہاں (خرچ کرنے) سے مال وغیرہ کا روکنا، جہاں سے (روکنا) مناسب نہ ہو، حقوق کا ادا نہ کرنا بھی بخل ہے، خواہ انسانوں کا حق ادا نہ کرے یا شریعت کا یا اللہ تعالیٰ کا، لہٰذا زکوٰۃ نہ دینے والا، اپنے حاجت مند ماں باپ، بال بچوں، اہلِ قَرابت (رشتے داروں) پر خرچ نہ کرنے والا اور اپنے اوپر خرچ نہ کرنے والا بخیل (ہے)، یوں ہی بوقتِ ضرورت مسلمانوں پر خرچ نہ کرنے والا بخیل (ہے)۔ (تفسیر نعیمی، ۴/۷۷ ۳ ملتقطاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! زکوٰۃ اور صَدقہ و خیرات کا شُمار مالی عبادت میں ہوتا ہے اور اس عبادت کی توفیق اللہ عَزَّوَجَلَّ انہی لوگوں کو دیتا ہے، جن کے دلوں میں غربا و مساکین کی حاجت روائی کا جذبہ ہوتا ہے۔ جو لوگ اپنی زکوۃ وغیرہ ادا نہیں کرتے، وہ اپنا پیٹ بھرنے اور بینک بیلنس (Bank Balance) بنانے کی فکر میں مگن رہتے ہیں، شاید وہ یہ سمجھتے ہوں گے کہ جس طرح ان کا اپنا پیٹ بھرا ہوا ہے، اسی طرح دوسروں کا پیٹ بھی بھرا ہوگا۔ بخل کس قدر خطرناک بیماری ہے۔ آیئے! اس بارے میں 3 فرامین مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سنئے اور عبرت حاصل کیجئے چنانچہ

1. ارشاد فرمایا: بخل جہنم میں ایک درخت ہے، جو بخیل ہے اُس نے اس کی ٹہنی پکڑ لی ہے، وہ ٹہنی اُسے جہنم میں داخل کیے بغیر نہ چھوڑے گی۔ (شعب الایمان، ۷/۴۳۵، الحدیث: ۱۰۸۷۷)
2. ارشاد فرمایا: مالدار بخل کرنے کی وجہ سے بِلا حساب جہنم میں داخل ہوں گے۔ (فردوس الاخبار، باب السین، ۱/۴۴۴، حدیث: ۳۳۰۹)
3. ارشاد فرمایا: ہر وہ دن جس میں بندے صبح کو اُٹھتے ہیں تو اس میں 2 فرشتے اُترتے ہیں، ان میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! بُخل کرنے والے کے مال کو برباد فرما۔ (بخاری، کتاب الزکاۃ، باب

www.dawateislami.net

قول اللّٰہ تعالٰی: (فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی)...الخ، ۱/۴۸۵، حدیث: ۱۴۴۲)

دولتِ دُنیا سے بے رَغبت مجھے کر دیجئے

میری حاجت سے مجھے زائد نہ کرنا مالدار

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص218)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ بخیل شخص کتنا بڑا بد بخت ہوتا ہے کہ کنجوسی کا مظاہرہ کرکے خود کو جہنم کا حقدار ٹھہراتا ہے اور معصوم فرشتوں کی دُعائے ہلاکت سے اس کا مال برباد ہوتا ہے لہٰذا عافیت اسی میں ہے کہ سمجھداری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مال کے حقوق ادا کیے جائیں اور دل کھول کر صدقہ و خیرات کی عادت بنائی جائے کیونکہ اگر ہم نے مال کے حقوق ادا نہ کئے تو یاد رکھئے! یہی مال جسے ہم نے بڑی مَحبَّت سے جمع کررکھا ہے، کل ہمیں ذِلّت ورُسوائی کے گہرے گڑھے میں بھی گرا سکتا ہے۔ آیئے! صدقہ و خیرات نہ دینے سے متعلق ایک عبرت ناک حکایت سنتے ہیں ،چنانچہ

فقیر کو دُھتکارا تو خود فقیر بن گیا

ایک مصیبت زدہ فقیر نے ایک مالدار شخص کے سامنے اپنی حاجت کا اظہار کیا مگر مالدار شخص نے فریاد سننے کے بجائے اُلٹا اسے زبان سے تکلیف دینی شروع کردی اور اسے خوب ذلیل کیا۔ فقیر کا دل خون خون ہوگیا اور جذبات میں ایک آہ بھر کر کہا: تمہارے غُصّہ کرنے کی وجہ شاید یہ ہے کہ تمہیں بھیک مانگنے کی ذِلّت کا احساس نہیں۔ یہ جُملہ سن کر مالدار شخص غُصّے میں آگیا اور فقیر کو غلام کے ذریعے دھکے دلوا کر باہر نکلوا دیا۔ عزت و ذلت دینے والے مالک و مولیٰ عَزَّوَجَلَّ کا کرنا یوں ہوا کہ وہ غرور کرنے والا مالدار کچھ عرصہ بعد کنگال ہوگیا۔ دوست، رشتے دار اور غلام و خُدام سب چھوٹ گئے اور یہ شخص

www.dawateislami.net

سڑک پر آگیا۔ جس غلام نے فقیر کو اپنے آقا کے حکم سے دھکّے دے کر نکالا تھا اسے ایک نئے مالدار آقا نے خرید لیا۔ یہ آقا بہت نرم دل، فریاد سُننے والا اور مہربان تھا، غریبوں، فقیروں کی امداد کرنے سے زیادہ اسے کسی چیز میں خوشی محسوس نہیں ہوتی تھی۔ یہی وجہ تھی کہ ہر وقت اس کے دروازے پر فقیروں کی بھیڑ لگے رہتی ہے۔ ایک رات کسی فقیر نے اس کے دروازے پر آواز لگائی، غلام نے فقیر کی مدد کرنے کی نیت سے جیسے ہی دروازہ کھولا، اس کی چیخ نکل گئی کیونکہ سامنے مَوجُود فقیر کوئی اور نہیں اس کا پُرانا آقا تھا، اپنے پرانے آقا کی یہ حالت دیکھ کر غلام کی آنکھوں میں آنسو آگئے اور وہ اس کی اِمداد کر کے اپنے موجودہ آقا کے پاس چلا آیا۔ آقا نے جب غلام کو اُداس پایا تو پوچھا: کیا کسی نے تمہیں کوئی تکلیف پہنچائی ہے؟ یہ سُن کر غُلام نے اپنے پُرانے آقا کے حال سے اس کو آگاہ کیا، ساری کہانی سننے کے بعد آقا بولا: میں وہی فقیر ہوں، جسے اُس نے دھکے دلوا کر نکلوادیا تھا اور آج دیکھو کہ وقت کیسا بدلہ کہ قدرت نے اسے میرے ہی دروازے پر بھیک مانگنے کے لئے لا کھڑا کیا۔ (اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ)

(بوستان سعدی، باب دوم در احسان، ص ۸۰)

تمہیں معلوم کیا بھائی! خدا کا کون ہے مقبول | کسی مومن کو مت دیکھو کبھی بھی تم حقارت سے

(وسائل بخشش مرمم، ص 403)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ رَبُّ الْعٰلمِین عَزَّوَجَلَّ نے کنجوسی کا مظاہرہ کرنے اور محتاج شخص کے ساتھ نامناسب سُلُوک کرنے والے مالدار کو اسی فقیر کے در کا بھکاری بنادیا کہ جسے اس نے دھکے دے کر نکلوایا تھا۔ اگر کبھی کوئی محتاج مُسلمان ہم سے فریاد کرے تو ہمیں چاہئے کہ ہم اپنی استطاعت کے مطابق خُوشی خُوشی اس کی امداد کریں، ہاں! اگر مدد کرنے کی قدرت نہیں تو

www.dawateislami.net

خاموشی اختیار کی جائے یا نہایت نرمی کے ساتھ معذرت کرلی جائے ،اس موقع پر اُسے بُرا بھلا کہنا، جھوٹ بولنا یا اُسے جھڑک کر اس کی دل آزاری کرنا جائز نہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں اور اپنی دولت وخوشحالی پر اِتراتے ہوئے محتاجوں کا دل دکھاتے ہیں، اُنہیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر سے ڈر جانا چاہئے کیونکہ وقت ایک جیسا نہیں رہتا، اگر آج وہ مُحتاج اور ہم خوشحال ہیں تو ہوسکتا ہے کچھ عرصے بعد وہ خوشحال ہو جائے اور ہم اس کی حالت میں آجائیں۔ بہر حال اگر ہم مستقبل میں آنے والی ممکنہ مصیبتوں اور بلاؤں سے نجات کا سامان کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ہم مال سے دل لگانے اور مُحتاجوں کا دل دکھانے کے بجائے ان کے لئے نرم گوشہ رکھیں اور جیسے ممکن ہو ان کی حاجت روائی کریں، وقتاً فوقتاً نیک کاموں میں خرچ کریں۔

دعوتِ اسلامی کے شُعبہ جات کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس وقت دعوتِ اسلامی دُنیا کے کم وبیش 200 ممالک اور کم وبیش 103 شعبہ جات میں سُنّتوں کی خدمت کررہی ہے جن میں سے مساجد کی تعمیرات کے لیے خُدّامُ المساجِد، مدنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کے حفظ وناظرہ کی تعلیم (Education) کے لیے مدرَسۃ المدینہ، بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کی تعلیمِ قرآن کے لیے مدرَسۃُ المدینہ بالِغان، دِینی تعلیم وتربیت کے ساتھ ساتھ رائج شدہ تعلیم کے لیے دارالمدینہ، شرعی رہنمائی کے لیے دارُ الاِفتاء اہلسنّت، علماء کی تیّاری کے لیے جامعۃُ المدینہ، تربیتِ اِفتا کے لیے مفتی کورس، جدید مسائل کے حل کے لیے مجلسِ تحقیقاتِ شرعیہ، پیغامِ اعلیٰ حضرت کو عام کرنے اور اِصلاحی کُتُب کی فراہمی کے لیے مجلس المدینۃ العلمیہ، عاشقانِ رسول مصنّفین کی تصانیف وتالیفات کو شرعی غلطیوں سے محفوظ رکھنے کے لیے مجلسِ تفتیشِ کتب و رَسائل، رُوحانی عِلاج کے لیے مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ، الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے نیکی کی دعوت کو دُنیا کے گوشے گوشے میں پہنچانے کے لیے مَدَنی چینل، اسلامی بہنوں کے لیے

www.dawateislami.net

ان کے ہفتہ وار اجتماعات و دیگر مَدَنی کام، مسلمانوں میں عمل کا جذبہ بیدار کرنے کے لیے سُوالات کی صورت میں مَدَنی انعامات اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے دُنیا کے کئی ممالک میں مَدَنی قافلوں اور ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات و مدنی مذاکروں کا اہتمام ہوتا ہے۔ اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ، گونگے (Dumb) بہرے (Deaf)، نابینا (Blind) اِسلامی بھائیوں کی اِصلاح کے لیے بھی مجالس قائم کی جاچکی ہیں اور پھر ان تمام شعبہ جات کی کارکردگی پر نظر رکھنے اور دُنیا بھر میں سارے مَدَنی نظام کو اَحسَن طریقے سے چلانے کے لیے **مرکزی مجلسِ شُوریٰ** قائم ہے، لہٰذا اپنے صدقہ و خیرات اور دیگر نفلی عطیات دعوتِ اسلامی کو دے کر نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیجئے اور اپنی آخرت کیلئے نیکیوں کا ذخیرہ کیجئے۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تِری دھوم مچی ہو
(وسائل بخشش، ص ۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شَعْبَانُ الْمُعَظَّم کی پہلی تاریخ کو محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا عُرس بھی منایا جاتا ہے۔ آیئے! اِسی مناسبت سے محدثِ اعظم پاکستان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی سیرتِ مُبارَکہ کی چند جھلکیاں ملاحظہ فرمایئے چنانچہ

سیرتِ محدّثِ اعظم پاکستان

محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مشرقی پنجاب (ہند) میں 1321 ہجری مطابق 1903ء میں پیدا ہوئے اور آپ نے یکم شعبان 1382ھ مطابق 29 دسمبر 1962ء میں وصال فرمایا۔ آپ کے والدِ ماجد کا شُمار علاقے کے معروف اور معزّز افراد میں ہوتا

www.dawateislami.net

تھا، آپ کی عظمت و بزرگی میں آپ کی والدہ کی دُعاؤں کا بھی عمل دخل تھا، آپ کی والدہ اکثر فرمایا کرتی تھیں کہ میرا یہ لاڈلا بچہ عظیم شخصیت کا مالک بنے گا۔

محدثِ اعظم پاکستان حضرت مولانا محمد سردار احمد چشتی قادری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا بچپن عام بچوں سے مختلف تھا، آپ بچپن ہی سے دِینی باتوں میں دلچسپی (Interest) رکھتے تھے۔ آپ جب چلنے پھرنے کے قابل ہوئے تو والدِ ماجد کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھنے چلے جاتے۔ ذِکر و اذکار اور نعت خوانی کا ایسا ذوق تھا کہ عُموماً چلتے پھرتے نعتیں پڑھتے اور ذِکْرُ اللہ کیا کرتے۔ سُننے والے حیران ہوتے کہ اس عُمر میں ایسا ذوق و شوق۔ (حیاتِ محدثِ اعظم، ص۳۰)

عبادت میں، ریاضت میں، تلاوت میں لگا دے دل ... رجب کا واسطہ دیتا ہوں فرما دے کرم مولیٰ

(وسائل بخشش مرمم، ص 98)

محدثِ اعظم پاکستان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی حیاتِ مبارکہ کے روشن پہلوؤں سے مزید برکتیں حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کا شائع کردہ رسالہ **"فیضان محدثِ اعظم پاکستان"** کا مطالعہ فرمالیجئے۔ اسی طرح ماہِ شعبان المعظم کی 2 تاریخ کو کروڑوں حنفیوں کے عظیم پیشوا حضرتِ سیِّدُنا امامِ اعظم ابو حنیفہ نعمان بن ثابت رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کا عرس شریف منایا جاتا ہے۔ آیئے! آپ کی بھی مختصر سیرتِ مُبارکہ سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔

سیرتِ امامِ اعظم

حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ کپڑے کا کاروبار کیا کرتے تھے اور کاروبار میں دیانتداری اور مسلمانوں کی خیر خواہی کا خُوب خیال رکھا کرتے تھے، آپ کا نامِ نامی اسمِ گرامی نعمان تھا، آپ 70 ہجری میں عراق کے شہر کُوفہ میں پیدا ہوئے، 80 سال کی عمر میں 2 شعبانُ المعظم 150 ہجری میں وفات پائی، آپ چاروں اماموں میں بلند مرتبہ ہیں، کیونکہ آپ تابعی ہیں۔

www.dawateislami.net

حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ رمضانُ المُبارک اور عیدُ الفطر میں 62 قرآنِ کریم ختم کرتے (ایک دن کو، ایک رات کو، ایک تراویح کے اندر سارے ماہ میں اور ایک عید کے روز) آپ سخاوت فرمانے والے، عِلم سِکھانے والے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کا خوف رکھنے والے، حقوقُ العباد کا خیال رکھنے والے، عفوودر گزر سے کام لینے والے اور فضول باتوں سے بچنے والے اور تقویٰ وپرہیز گاری جیسی خوبیوں کے مالک تھے۔

سِراجِ اُمّت مِلا جو تم سا، امامِ اعظم ابو حنیفہ ۔۔۔ نہ کیوں کریں ناز اہلسنّت، کہ تم سے چمکا نصیبِ اُمّت

(وسائلِ بخشش ص ۲۸۳)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حضرت سَیِّدُنا امامِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی سیرت و کردار سے متعلق مزید معلومات جاننے کیلئے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کا رسالہ **"اَشکوں کی برسات"** مکتبۃ المدینہ سے حاصل کرکے نہ صرف خُود مطالعہ کیجئے بلکہ شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں امامِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کے اِیصالِ ثواب کے لیے دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی تحفۃً پیش کیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا خزانہ ہاتھ آئے گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے بیان میں ہم نے سنا کہ مختلف اعمال کی برکت سے بلاؤں سے **حفاظت** ہوتی ہے ❁ صدقہ بُرائی کے 70 دروازوں کو بند کر دیتا ہے۔ ❁ صدقہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے غضب کو بجھاتا ہے۔ ❁ صدقہ بُری موت سے بچاتا ہے۔ ❁ صدقہ بلاؤں سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔ ❁ صدقہ عمر بڑھاتا ہے۔ ❁ صدقہ حادثات اور بیماریوں کی روک تھام کرتا ہے۔ ❁ صدقہ جنت میں داخل ہونے کا سبب ہے۔ ❁ جبکہ زکوۃ و صدقات نہ دینے والوں سے اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے۔ ❁ فرشتوں کی بددعا سے بخیل کا مال برباد ہوتا ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں خوب خوب صدقہ و خیرات کا جذبہ عطا فرمائے اور تمام بلاؤں سے حفاظت

www.dawateislami.net

نصیب فرمائے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ **شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، مُصْطَفٰے جانِ رحمت**، صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سُنّتیں عام کریں دین کا ہم کام کریں
نیک ہو جائیں مسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سفر کرنے کی سنتیں اور آداب

آیئے! سفر کرنے کی چند سنتیں و آداب سنتے ہیں: ❀ ممکن ہو تو جمعرات کو سفر کی ابتدا کی جائے کہ جمعرات کو سفر کی ابتدا کرنا سنت ہے۔ (اشعۃ اللمعات، ۱۶۱/۵) ❀ اگر سہولت ہو تو رات کو سفر کیا جائے کہ رات کو سفر جلد طے ہوتا ہے ❀ اگر چند اسلامی بھائی مل کر قافلے کی صورت میں سفر کریں تو کسی ایک کو امیر بنا لیں۔ ❀ چلتے وقت عزیزوں، دوستوں سے قصور معاف کروائیں اور جن سے معافی طلب کی جائے ان پر لازم ہے کہ دل سے معاف کر دیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ ۶، ص۱۹) ❀ ہم جب بھی سفر پر روانہ ہوں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے اہل و مال کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حوالے کر کے جائیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہی سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے۔ ❀ ٹرین یا بس وغیرہ میں بِسْمِ اللہ، اَللہُ اَکْبَر اور سُبْحٰنَ اللہ 3، 3 بار، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ ایک بار پھر کہے: سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۝ وَ اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝ (پ ۲۵، الزخرف ۱۴، ۱۳) ترجمۂ کنزالایمان: پاکی ہے اسے جس نے اس

---

1 ...مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، ۱/ ۹۷، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

سواری کو ہمارے بس میں کر دیا اور یہ ہمارے بُوتے (قابو) کی نہ تھی اور بے شک ہمیں اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی طرف پلٹنا ہے۔(فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۷۲۸) ❀ سفر سے واپسی پر گھر والوں کے لئے کوئی تحفہ (Gift) لے آئیں کہ یہ سنتِ مبارکہ ہے۔ سرکار مدینہ، قرارِ قلب و سینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب سفر سے کوئی واپس آئے تو گھر والوں کے لئے کچھ نہ کچھ ہدیہ لائے، اگرچہ اپنی جھولی میں پتھر (Stone) ہی ڈال لائے۔ (کنز العمال، کتاب السفر، الفصل الثانی فی آداب السفر، حدیث: ۱۷۵۰۲، ۶/۳۰۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات) اور 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعَہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

علم حاصل کرو، جہل زائل کرو   پاؤ گے راحتیں، قافلے میں چلو
سنّتیں سیکھنے، تین دن کے لیے   ہر مہینے چلیں ، قافلے میں چلو

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی

www.dawateislami.net

زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ [2]

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ [3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہِ

حضرت اَحمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْہَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ [4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تعجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ

1…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2…الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

3…مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ…الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

www.dawateislami.net

قدر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں،اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کاپَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(**۔۔۔ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات۔۔۔**) 30 رجب المرجّب 1438ھ 27 اپریل 2017

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی **29 اپریل** بعد نمازِ عشاء تقریباً **09:15pm** ہفتہ وار **مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن وعلاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

امیر اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ **"اشکوں کی برسات"** "مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے!(۞)چاروں امام برحق ہیں(۞))حنفیوں کیلئے مغفرت کی بشارت(۞)امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دن رات کے معاملات(۞)اساتذہ کی غیبتوں کی **22 مثالیں**(۞)قیامت کا خوف دلانے پر اِمامِ اعظم بے ہوش ہوگئے(۞)گفتگو میں پہل کے نقصانات(۞)عاملینِ مدنی انعامات کیلئے بشارتِ عُظمیٰ(۞)طمانچہ مارنے والے کو انوکھا انعام(۞)معاف کرنے والے بروزِ قیامت بے حساب جنّت میں داخل ہوں گے(۞)عثمانِ غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گستاخ پر انفرادی کوشش(۞)جان دے دی مگر حکومتی عہدہ قبول نہ کیا(۞)مزارِ امامِ اعظم کی برکتیں(۞)مدنی چینل کے ذریعے ضروری علوم حاصل کیجئے۔(۞)تیل ڈالنے اور کنگھی کرنے کے 19 مدنی پھول(۞)اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ **"اشکوں کی برسات"** "کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور

---

1 ۔۔۔تاریخ ابن عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے گھر گھر، دکان دکان یہ رسالہ تقسیم کیجئے۔ بڑا سائز (15) روپے چھوٹا سائز (7) روپے ہدیۃً حاصل کریں۔

رسالہ: **اِمام اعظم کی وصیتیں** "اس کے مطالعے سے آپ جان سکیں گے! (۞) بادشاہوں سے میل جول میں کون سی اِحتیاطیں ہیں؟ (۞) دُنیوی گفتگو سے بچنے کی نصیحت (۞) حصولِ علم پر استقامت کی نصیحت (۞) دُعائے سیّد الاستغفار اور اس کی فضیلت (۞) 5 لاکھ احادیث میں سے 5 کا انتخاب (۞) عُہدِ قضاء کے متعلق نصیحتیں (۞) علمی محافل کے آداب اور نصیحتیں (۞) بڑا سائز 12 روپے چھوٹا سائز 7 روپے ہدیۃ

کتاب: **چندے کے بارے میں سوال جواب**: اس کتاب میں ہے! (۞) حلال وحرام کے مسائل کا سیکھنا فرض ہے (۞) چندہ کرنے کی شرعی حیثیت (۞) چندہ پارٹی کہہ کر مذاق اُڑانا کیسا؟ (۞) بد ترین سُود مسلمانوں کی آبرو ریزی (۞) کیا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی کبھی چندہ کیا ہے؟ (۞) کیا ہر چندے کو وقف کا مال کہہ سکتے ہیں؟ 35 روپے ہدیہ

رسالہ "فیضان مُحَدِّثِ اعظم پاکستان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ: اس رسالے میں ہے: (۞) محدثِ اعظم پاکستان کی ولادتِ باسعادت (۞) آپ کے دِل کی دُنیا کیسے بدلی؟ (۞) سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ہر ادا سے آپ کو کیسا پیار تھا؟ (۞) اعلیٰ حضرت کا سبز عمامہ محدثِ اعظم کے سرِ انور پر (۞) سفر میں بھی نمازِ باجماعت کا کیسا اِہتمام فرماتے؟ (۞) دِینی طلبہ کی تربیت کا خصوصی اِہتمام۔۔۔۔20 روپے ہدیہ

مدنی انعامات کا رسالہ

مرحبا صد مرحبا! تمام عاشقانِ رسول اپنا رَجب المرجب کا مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروادیجئے اور **شعبانُ المُعَظَّم** کے لیے نیا رسالہ خرید لیجئے۔

فرمانِ امیرِ اہلسنّت: جو روزانہ فکر مدینہ کرکے چاند رات یا یکم تاریخ کو مدنی انعامات کا رسالہ جمع کروادے، تو میرا جی چاہتا ہے کہ میں اسے "**چل مدینہ**" کردوں۔

یوم قُفلِ مدینہ

فضول گوئی سے بچنے کی عادت بنانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ہر مدنی مہینے کی پہلی پیر شریف کو "**یومِ قفلِ مدینہ**" منایا جاتا ہے، مرحبا آنے والی پیر شریف (یعنی اتوار مغرب تا پیر مغرب) **یومِ قُفلِ مدینہ** ہوگا۔ اس میں امیر اہلسنّت کا رِسالہ "**خاموش شہزادہ**" ایک بار پڑھنا یا سننا ہوتا ہے۔

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا جدول

تاریخ	سُنّتیں، آداب اور فضائل کا بیان مع حوالہ	دُعا مع حوالہ	اختتام پر مدنی انعامات کے رِسالے سے فکرِ مدینہ کروائی جائے۔
27 اپریل 2017ء	شعبان کے روزوں کے فضائل (آقا کا مہینا، ص 5 تا 6)	تعزیت کرتے وقت کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص 223)	
4 مئی 2017ء	قبرستان کی حاضری کے 16 مدنی پھول (163 مدنی پھول، ص 36)	شبِ قدر کی دُعا (مدنی پنج سُورہ ص 213)	

عشاء کی جماعت کا اعلان: تمام شرکائے اجتماع عشاء کی نماز، باجماعت ادا کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

www.dawateislami.net